النازیات

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب کر کافروں کی جان کھینچ لیتے ہیں۔
۲	اور ان کی جو مومنوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں۔
۳	اور انکی جو تیرتے ہوئے جاتے ہیں۔
۴	پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں۔
۵	پھر دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔
۶	کہ وہ دن آکر رہے گا جس دن وہ زلزلہ آئے گا۔
۷	پھر اس کے پیچھے اور زلزلہ آئے گا۔
۸	اس دن لوگوں کے دل خوفزدہ ہوں گے۔
۹	اور آنکھیں جھکی ہوئی۔
۱۰	کافر کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں پھر لوٹیں گے؟
۱۱	بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے تو پھر زندہ کئے جائیں گے۔
۱۲	کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو سراسر نقصان کا لوٹنا ہو گا۔
۱۳	تو بس وہ ایک ڈانٹ ہو گی۔

اس وقت وہ سب میدان حشر میں آ جمع ہوں گے۔	۱۴
بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے۔	۱۵
جب ان کے پروردگار نے انکو پاک میدان یعنی طوٰی میں پکارا۔	۱۶
اور حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔	۱۷
پھر اس سے کہو کہ کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے۔	۱۸
اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف پیدا ہو۔	۱۹
غرض انہوں نے اسکو بہت بڑی نشانی دکھائی۔	۲۰
مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔	۲۱
پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔	۲۲
سو اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا پھر بلند آواز سے بولا۔	۲۳
سو کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں۔	۲۴
تو اللہ نے اسکو دنیا اور آخرت دونوں کے عذاب میں پکڑ لیا۔	۲۵
جو شخص اللہ سے ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس قصے میں عبرت ہے۔	۲۶
بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اللہ نے اسکو بنایا۔	۲۷
اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا۔	۲۸
اور اسی نے رات تاریک بنائی اور دن کو دھوپ نکالی۔	۲۹
اور اسکے بعد زمین کو پھیلا دیا۔	۳۰
اسی نے زمین میں سے اسکا پانی نکالا اور چارہ اگایا۔	۳۱

۳۲	اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔
۳۳	یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لئے کیا۔
۳۴	پھر جب وہ بہت بڑی آفت آئے گی۔
۳۵	اس دن انسان جو محنت وہ کرتا رہا یاد کرے گا۔
۳۶	اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے لا کر رکھ دی جائے گی۔
۳۷	اب جس نے سرکشی کی۔
۳۸	اور دنیا کی زندگی کو مقدم رکھا۔
۳۹	تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔
۴۰	اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور نفس کو بیجا خواہشوں سے روکتا رہا۔
۴۱	تو اس کا ٹھکانہ بہشت ہی ہے۔
۴۲	اے پیغمبر ﷺ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کی آمد کب ہے۔
۴۳	سو تم اس کے ذکر کی طرف سے کس فکر میں ہو؟
۴۴	اس کا منتہا یعنی واقع ہونے کا وقت تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہے۔
۴۵	جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو۔
۴۶	جب وہ اسکو دیکھیں گے تو ایسا خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح رہے تھے۔